نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم | سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

BADR QADIAN

بدر

عام قیمت ... بغیر ضمیمہ درس قرآن مجید

الیس اللہ بکاف عبدہ مرزا غلام احمد

ضمیمہ درس قرآن مجید

جلد ۱۱

مورخہ ۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۰ ھ علیٰ صاحبہا ... مطابق ۱۸...

نمبر ۲۱

[illegible] اگر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نور دین ... پاؤ گے تم

دس شرائط بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہے گا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زناء اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔ چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو [illegible] خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے [illegible] تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفادار کرے گا اور ہر حالت میں راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے [illegible] منہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے اوپر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔ دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ با اقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفی ما را امام و پیشوا
اندریں دیں آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جاں بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد — ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد
آں ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آں مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آں مورد لعن خداست
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازاں عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُمّةً واحدةً

دنیا میں تمام انسان بلحاظ انسانیت کے ایک ہی گروہ ہیں۔ ایک ہی جماعت ہیں اسی کے متعلق اللہ تعالےٰ جلشانہ نے اپنی پاک کلام میں ارشاد فرمایا ہے کہ کان الناس امّةً واحدةً (ترجمہ تمام انسان ایک ہی گروہ ہیں) لیکن پھر اس گروہ کے کئی اقسام ہیں۔ ان میں امرا ہیں جن کو علے العموم خواہ وہ کسی مذہب کے ہوں کوئی دینی کاموں۔ دینی اعمال۔ دینی شوق و ذوق سے زیادہ سرد کار نہیں۔ الّا من شاء اللہ۔ انہی کے واسطے قرآن کریم میں آیا ہے۔ وکذلک جعلنا فی کل قریة اکابر مجرمیها پھر ہر ایک مذہب میں گدی نشین ہوتے ہیں انکو بھی شرعی پابندی کی چنداں حاجت نہیں ہوتی۔ خاص کر مسئلہ زکوٰۃ سے تو ان کے کان بالکل ناآشنا ہوتے ہیں۔ پھر کچھ گروہ علماء کا ہوتا ہے پہلے علماء کا حال اللہ بہتر جانتا ہے۔ مگر آج کل کے علماء بہ سبب غربت کے رات دن آٹھ کھانے کمانے کی فکر میں ہیں اور اپنے دیگر محلہ داروں کی طرح دنیوی دھندوں میں مصروف ہیں گو اس مول کے عوض میں جو انہیں محلہ داروں سے ملتا ہے۔ نماز بھی پڑھا دیتے ہیں۔ انّما یخشی اللہ من عبادہ العلماء کے مصداق کم ہوتے ہیں۔ امراء کا خوف۔ محلّہ داروں کا ڈر ان کو ہر وقت رہتا ہے۔ خوشامدی من گھڑت دیلات بے جا سے کام لیتے ہیں۔ کچھ عوام کا گروہ ہے۔ جن کو اپنی دنیا داری سے فرصت ہی نہیں کہ دین کی بات کو سوچ سکیں۔ نیز ان میں اہل فہم کی کمی ہے۔ ایک گروہ اخبار نویسوں کا ہے۔ جن میں سے اکثر اخبار کی اشاعت کی فکر میں ہیں خواہ وہ قوموں کو آپس میں لڑانے سے حاصل ہو۔ خواہ قوت باہ اور جوانمردی کے اشتہار چھاپنے سے ہو خواہ تیز زبانی سے ہو خواہ کسی بڑے آدمی کے برخلاف شور و شغب اُٹھانے سے ہو۔ غرض اصل فکر ان کو ترقی اشاعت کا ہوتا ہے اور مستثنیات تو ہر قوم میں ہوتے ہی ہیں یہاں گفتگو اکثر کے متعلق ہے۔ مثلاً میاں اہلحدیث ہیں کہ نام تو انہوں نے اہلحدیث رکھوایا ہے۔ مگر جو لوگ حدیث کی مخالفت میں سخت سے سخت دریدہ دہنی کر رہے ہیں۔ اُنکی طرف توجہ نہیں کرتے۔ البتّہ ہر اخبار میں احمدیوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ رکھتے ہیں اور اسی میں اخبار کی اشاعة اور ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اور ایسا ہی پیسہ اخبار ہیں جو اگرچہ مذہبی اخبار ہونے کے مدعی نہیں مگر مذہبی لوگوں کی طرح۔ ہمارے متعلق دینی رنگ کے مضامین کو پسند فرماتے ہیں۔ انا للّٰہ۔ غرض ہمارے سلسلہ کے خلاف وہ مضمون اور اس فرض کے ادا میں اوّل نمبر کے نہیں تو کسی سے کم بھی نہیں۔ ایسا ہی آریہ صاحبان کے اخبار ہی کچھ نہ کچھ اناپ شناپ احمدیوں پر حملے کرتے رہنا ضروری خیال کرتے ہیں۔ کبھی لکھ دیتے ہیں ان میں اختلاف ہو گیا کبھی چھاپ دیتے کہ خلافت پر جھگڑا کھڑا ہو گیا۔ ایک آریہ ایک نوٹ لکھ دیتا ہے دوسرے اس پر مزید در مزید حاشیے چڑھاتے ہوئے نقل در نقل کرتے چلے جاتے ہیں اور بے سوچے سمجھے اخباروں کے صفحہ کے صفحہ سیاہ کرتے چلے جاتے ہیں۔

غرض یہ سب گروہ ہیں۔ مگر ان کے علاوہ قدرت الٰہی سے ایک ایسی مخلوق بھی ہے۔ جو کچھ خوابیں دیکھتے رہتے ہیں اور اپنے کشف اور الہام کے ذریعہ سے عجیب در عجیب خبریں اپنے اور دوسروں کے متعلق اُڑاتے رہتے ہیں ان میں سے کچھ خاموش ہوتے ہیں اور ایک وقت تک خاموش رہتے ہیں پھر جوش انہیں اُٹھتا ہے۔ یہ جوش کبھی اُبھرتا ہے کبھی دبتا ہے ممکن ہے کہ ان میں سے بعض مرفوع القلم بھی ہوں مگر بعض ایسے ہوتے ہیں جو انبیاء کا بھی مقابلہ کرتے ہیں اور ہر نبی کے زمانہ میں ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں۔ بائبل میں ان کا نام فالگیرے اور جادوگر رکھا گیا ہے۔ اور اُمّت محمّدیّہ میں مثلاً ابن صیاد جو ہمارے نبی کریمؐ کے عہد مبارک میں مدعی رسالت ہوا اور آپ سے اس نے خود مدینہ میں گفتگو کی اور اُن سے ایک مسیلمہ بھی تھا۔ اُمّت موسویہ میں بلعم باعور کا قصّہ توریت و قرآن کریم دونوں میں ہے بلکہ قرآن کریم میں تو فرماتا ہے۔ اٰتیناہ اٰیٰتنا۔ اور ہمیشہ ہر ایک مجدّد کے وقت بھی ایسے لوگوں نے ضرور اپنا جوش دکھلایا ایسے لوگوں کا کام یہ ہوتا ہے کہ کسی جماعت اور گروہ میں اختلاف ڈالیں۔ کچھ بے شغلے کم فہم ان کی ہاں میں ہاں ملاکر انکو اُبھارتے رہتے ہیں مگر یہ گروہ ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔ جھوٹی ہے۔ جو مسیح ہونے کا دعوےٰ کرتا تھا۔ مگر مرض طاعون سے نامراد مرا۔ فقیر مرزا جس کو حضرت مسیح موعود کی ذلّت اور موت کے متعلّق الہام ہوا تھا اور چند روز کے بعد خود ہی مر گیا۔ ایسا ہی ڈاکٹر عبدالحکیم بھی مسیح ہونیکا دعوےٰ کرتے ہیں۔ تیماپور کے مولوی عبداللہ مہدی بنتے ہیں اور بھی کوئی کوئی فصلی ملہم کبھی کبھی ایک ہانک لگا دیتا ہے اور ایک مجنون قادیان میں بھی پھرتا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ یہ لوگ ایک حد تک قابل رحم ہوتے ہیں اور ان کو چھیڑنا مناسب نہیں ہوتا۔ اِسی واسطے ہم ان کے متعلق چنداں اخبار میں کچھ ذکر نہیں کیا کرتے۔ مگر دوسرے اخباروں کے ایڈیٹر۔ ریفارمر اور ان کے کارسپانڈنٹ ان لوگوں کے وجود کو بھی ہماری مخالفت کا معتدبہ ہتھیار دکھلاتے ہیں۔ مؤمن کو چاہیئے۔ کہ اپنے ایمان کو استغفار اور دُعاؤں کے ساتھ محفوظ رکھے

(ایڈیٹر)

مصلح الدین مسیح احمدؑ

کے تولد روزِ بدر (چاند کی چودہویں) کی یادگار میں جو اخبار کسی مسکین کے نام جاری ہونا تھا وہ ہو چکا اب درخواستیں نہ آویں۔

دیانندی تعلیم

مصنّفہ بھائی دت سنگھ جی گیانی - اس دلچسپ کتاب میں گیانی صاحب نے آریوں کی مستند کتاب ستیارتھ پرکاش مطبوعہ ۱۸۷۵ء کے حوالجات صفحات سے یہ ثابت کیا ہے کہ آریہ مذہب آتش پرستی کے مذہب کی ایک شاخ ہے جس کا بقیہ اگنی ہوتر اور ہون اب تک موجود ہے۔ دیانند نے آریوں کے واسطے جو ٹائم ٹیبل بنایا ہے وہ ایسا عجیب ہے کہ اگر اس پر آریہ لوگ عمل کرتے تو دین سے تو پہلے ہی خالی ہیں دنیا سے گئے گذرے ہوتے نیوگ کے متعلق جو ذکر ہے اُسکو ہم اس وقت دُہرانا نہیں چاہتے ایسا ہی دنیا کی پیدائش میں انسانوں کا آسمان سے گرنا اور دیانند کا نجات کے مسئلہ میں بھٹکنا مگر سب سے زیادہ دلچسپ دیانند مہاراج کی جغرافیہ و تاریخ دانی ہے جہاں دیانند ہندوؤں کو مسلمانوں کے برخلاف بھڑکانے کے واسطے ایک خیالی علم تاریخ ایجاد کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ محمود غزنوی مندر سے اٹھارہ کروڑ کا مال اور دو ہزار ہندو گلام بنا کر غزنی کو روانہ ہوا مگر راستہ میں جب مکہ پہنچا تو ہندوؤں کو قتل کر ڈالا

ابنِ خزرجو اور اصطلاح

چوں خدا خواہد کہ پردۂ کس درد
میلش اندر طعنۂ پاکاں کند

۹۔ فروری ۱۹۱۲ء کے پرچہ اہلِ حدیث میں مولوی ثناء اللہ امرتسری نے حضرت خلیفۃ المسیح الموعود علیہ وعلیٰ من اتبعہ الصلوٰۃ والسلام کی تقریر پر جو ۱۸ و ۲۵ جنوری ۱۹۱۲ء کے بدر میں چھپی ہے حسب عادت کچھ نکتہ چینیاں کی ہیں (افسوس کہ نکتہ چین کو ان چینی نکالنے نے کچھ فائدہ نہ دیا) اگرچہ ان کے اعتراض کچھ قابلِ التفات نہیں ہیں تاہم اس خیال سے کہ عوام الناس دھوکہ میں نہ رہیں۔ مندرجہ ذیل سطور میں ان کا جواب تحریر کیا جاتا ہے۔ حضور ممدوح نے اپنی تقریر کے ضمن میں فرمایا تھا کہ تمام لڑکوں کو پڑھایا جاتا ہے کہ کلمہ لفظ مفرد کو کہتے ہیں۔ حالانکہ کلمہ کی یہ تعریف قرآن مجید کے خلاف ہے تمت کلمة ربك صدقا وعدلا پھر کیا صداقت۔ عدل سے کلمہ کی تعریف ہو سکتی ہے غرض سب مسلمان لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کو کلمہ کہتے ہیں مگر اب اس لفظ کے معنے بگاڑ کر لفظ مفرد کا نام کلمہ رکھ دیا جو صحیح نہیں الخ اس پر مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے طرزِ کلام میں عذر کرتے ہیں کہ "لا مناقشۃ فی الاصطلاح" یہ ایک ایسا عذر ہے کہ خود معتذر (مولوی صاحب) کو بھی کلیتہً اس کی صحت میں کلام ہے کیونکہ جب کوئی احمدی ان کی زباندرازیوں سے تنگ آکر انہیں ابن خزرجو کے الفاظ سے مخاطب کرے تو اس سے سخت گھبراتے ہیں حالانکہ اگر ان کا باپ واقعی خزرجو ہی ہے اور ان کا اقرار حلفی ہے کہ ہے۔ تو احمدی آپ کو ابن خزرجو کہنے میں حق بجانب ہیں اور اس پر آپ کو ناراض نہیں ہونا چاہیئے اور اگر بالفرض مولوی ثناء اللہ صاحب کے باپ کا نام خزرجو نہیں ہے یا یہ کہ خزرجو ان کا باپ نہیں ہے تو بھی ان کے لئے گھبرانے کا کوئی موقع نہیں کیونکہ ان کا پیشکردہ اصول لا مناقشۃ فی الاصطلاح اسے جائز قرار دیتا ہے یعنے کم از کم اگر وہ اسے احمدیوں کی اصطلاح ہی سمجھ لیں تو بھی انکی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک اسکی کلیت کا دعویٰ صحیح نہیں۔ کیونکہ علاوہ دیگر مفاسد کے بعض اوقات اس سے نصوص کے سمجھنے میں دقت ہی نہیں بلکہ غلطی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے متاخرین نے کئی جگہ سخت غلطیاں کھائیں اس کے لئے ہم مولوی صاحب کو اعلام الموقعین ہی کی جلد اول صفحہ ۳۲ کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ حافظ ابن قیم مقام مذکور میں فرماتے ہیں "ولا حجر فی الاصطلاح ما لم یتضمن حمل کلام اللّٰہ ورسولہ علیہ فیقع بذلک الغلط فی فہم النصوص وحملہا علی غیر مراد المتکلم منہا وقد حصل بذلک للمتاخرین اغلاط شدیدۃ فی فہم النصوص۔"

اب میں مولوی صاحب کو آگاہ کرتا ہوں کہ آپ کو بھی کلمہ کی تعریف "لفظ مفرد" صحیح سمجھنے کے باعث خود آیۃ مذکورہ بالا اعنی وتمت کلمة ربك صدقا وعدلا کے سمجھنے میں سخت غلطی لگی ہے اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اس اصطلاح کے باعث آپ کو مذکورہ بالا آیت میں کلمہ کے معنے لفظ مفرد کرنے پڑے ہیں چنانچہ آپ لکھتے ہیں "مرکب ہے تو آیت میں اس کا ثبوت کیا ہے" جس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ کلمہ کا مدلول اس آیت میں آپ مفرد قرار دیتے ہیں حالانکہ الفاظ صدقا وعدلا صاف صاف بتا رہے ہیں کہ آپ کے معنے صحیح نہیں ہیں چنانچہ تفسیر بیضاوی میں "کلمة ربك" کے نیچے (جسے قرأت کلمات میں ادا کیا ہے) لکھتے ہیں "اخبار: واحکامہ ومواعیدہ"۔

آپ کے الفاظ "کلمۃ ربک مرکب اضافی بحکم مفرد ہے کلام نہیں" بڑی صفائی سے ظاہر کر رہے ہیں کہ آپکے خیال میں کلمة ربك کا مدلول خود لفظ کلمة ربك ہی ہے لاغیر اور یہ ایک ایسی فاش غلطی ہے جس کا وقوع کسی تین چار سال کے نادان بچے سے ... بھی خیال میں نہیں آسکتا۔ فضلاً عمن یدعی فضلا۔ اس کی مثال بعینہ ایسی ہے کہ جب کوئی ایسا کاغذ جس پر مولوی ثناء اللہ صاحب کا نام لکھا ہوا ہو جل جائے یا پانی میں ڈوب جائے یا ہوا میں اڑ جائے یا کہیں مٹی میں دب جائے تو اسوقت کوئی مولوی صاحب جیسا خوش فہم یہ سمجھ لے کہ خود مولوی صاحب ہی جل گئے یا ڈوب گئے یا ہوا میں اڑ گئے یا مٹی میں دفن ہو گئے۔

مولوی صاحب کے اس اعتراض کا جواب کہ "مفرد ہے تو لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ جو دو جملے ہیں کلمہ نہ ہوا" کا جواب بھی بیضاوی نے ہی دیدیا ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کلمة ربك اے ما تکلم بہ او القرآن۔ کیونکہ نہ تو جمیع کلمات الٰہیہ ایک جملہ میں محصور ہیں اور نہ ہی قرآن صرف ایک نحوی جملہ ہے۔ اس کے بعد مولوی صاحب نے ایک اعتراض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ کلام الٰہی میں اللہ تعالیٰ کو نحویوں کا اور اُن کے تخمینی قواعد کا تابع تسلیم نہیں کرتے اور خدا کی کلام میں صیغہ مذکر کی جگہ صیغہ مؤنث کا آجانا اور صیغہ مؤنث کے محل پر صیغہ مذکر لانا جائز قرار دیتے ہیں۔ افسوس کہ مولوی صاحب اتنا بھی [illegible] فصحاء و بلغاء اپنے کلام میں قواعد لغتہ کے تابع نہیں ہوا کرتے بلکہ قواعد لغتہ کلام فصحاء کے تابع ہوتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے کلام کو جو ابلغ البلغاء اور ملہم [illegible] ہے نحویوں کے تخمینی قواعد کا تابع اور ماتحت قرار دینا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ اسی اصول کو فراموش کرنے کے باعث آپ جیسے خوش فہم لوگ ان ھذان لساحران وغیرہ آیات کو غیر صحیح قرار دیتے رہے ہیں [illegible] فضیلت۔ اصل بات یہ ہے کہ کبھی کسی خاص امر پر متنبہ کرنے کے لئے بلغاء کی کلام میں ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ عمداً سنن طبعیہ کی مخالفت کی جاتی ہے چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحبؒ اپنی کتاب فوز الکبیر میں فرماتے ہیں "وگاہی سنن طبیعی کلام تذکیر ضمیر است یا تانیث آں یا افراد آں پس از سنن طبیعی برآرند و مذکر را مؤنث کنند و مؤنث را مذکر سازند و مفرد را جمع کنند بسبب میل معنے (پارہ ۷ رکوع ۱۵) فلما رای الشمس بازغة قال هذا ربي هذا اكبر استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله۔ چنانچہ جس الہام پر مولوی صاحب نے یہ اعتراض کیا ہے وہ الہام مع اصل عبارت حضرت مسیح موعود علیہ السلام درج ذیل ہے "رب اخر وقت هذا" یعنے اے میرے خدا یہ زلزلہ جو نظر کے سامنے ہے اس کا وقت کچھ پیچھے

جنگ بدر سے جنگ یرموک تک

۲۸ حیرت ناک واقعات تاریخ اسلام کے ۱۲ رسالوں میں نہایت دلچسپ اور دلکش پیرایہ میں شائع ہوئے ہیں جنسے تمام دنیا حیران و ششدر چلی آتی ہے حضرت خلیفۃ المسیح صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کی سفارش ہے کہ احباب اس کو ضرور خریدیں۔ امید کہ اس سفارش کی خاطر خواہ قدر کیجائیگی۔ احباب جلد توجہ فرماویں حجم ۲۸۸ صفحے قیمت عمر

ملنے کا پتہ } منشی غلام قادر فصیح۔ ایڈیٹر تاریخ اسلام شہر سیالکوٹ

ڈالدے۔ قاعدہ نحو کے مطابق ہذا کی جگہ ہذہ چاہئیے تھا مگر اس جگہ ہذا سے مراد هذا العذاب ہے کیونکہ اصل غرض تو عذاب سے ہے ورنہ زلزلے تو پہلے بھی آچکے ہیں" دیکھو ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ نمبر ۴ صفحہ ۱۶۲ +

اس کے بعد مولوی صاحب نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسول اللہ و نبی اللہ ہونے پر غم و غصہ ظاہر کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو جو ان کے زعم میں دوبارہ دُنیا میں واپس آنیوالے ہیں دعویٰ رسالت و نبوت میں سچا نہیں مانتے اور وہ انکی تکذیب میں اسی نمبر پر ہیں جسپر یہود تھے اور ہیں۔ ورنہ ممکن نہ تھا کہ انہیں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسول اللہ و نبی اللہ ہونے میں ذرہ بھی استبعاد یا تردد ہوتا۔ اگر مولوی صاحب سچے دل سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین سید الاولین والآخرین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وعلی آلہ وخلفائہ اجمعین کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم ان کو وہ احادیث یاد دلاتے ہیں جن میں ہماری سرکار نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اللہ فرمایا ہے۔ بل عجبوا ان جاءهم منذر منهم فقال الكافرون هذا شيء عجيب۔ مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ اور نبی اللہ شرعی الفاظ ہیں ان کے معنے وہی ہیں جو شریعت میں آئے ہیں جنکی بابت ارشاد ہے الله اعلم حيث يجعل رسالته۔ اس لئے رسول اللہ یا نبی اللہ بولکر اس سے مجازی رسول یا بروزی نبی مراد لینا کیونکر صحیح ہوسکتا ہے اس کا جواب جناب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے +

"اے نادانوں بھلا بتلاؤ کہ جو بھیجا گیا ہے اس کو عربی میں مرسل یا رسول ہی کہینگے یا کچھ اور کہینگے۔ مگر یاد رکھو کہ خدا کے الہام میں اس جگہ حقیقی معنے مُراد نہیں جو صاحب شریعت سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ جو مامور کیا جاتا ہے وہ مرسل ہی ہوتا ہے" یعنے مجازی رسول ہونیسے صرف یہ مراد ہے ایسا رسول ہونا جس کو نسخ و رفع شریعۃ و وضع اُخری مکانہا سے تعلق نہو نہ کہ مطلقاً رسول و نبی نہ ہونا۔ پھر فرمایا ہے کہ یہ خدا کی اصطلاح جو اس نے ایسے الفاظ استعمال کئے (دیکھو سراج منیر صفحہ ۳) +

اس کے بعد مولوی صاحب نے اپنی فاضلیت کا ایک اور ثبوت دیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مولویصاحب کو عربی زبان سے اتنی بھی واقفیت نہیں کہ ایک بالکل صاف اور سادہ عربی عبارت کا صحیح مطلب سمجھ سکیں یا یہ کہ وہ دانستہ لوگوں کو صرف اس غرض سے غلطی میں پھنسانا چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الموعود علیہما الصلوٰۃ والسلام کے انوار ساطعہ کو جنھوں نے مولوی صاحب کی آنکھوں کو چندھیا دیا ہے۔ اپنے پراگندہ خیالات کے هباءً منثورًا کے ذریعہ سے چھپا دیں۔ بریدون ليطفئوا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو كره الكافرون۔ حضرت ممدوح نے جو بتائید الٰہی بڑی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ قرآن کریم میں کوئی آیۃ منسوخ نہیں اس سے مولوی صاحب کو بہت رنج پہنچا ہے (خدا تعالےٰ انہیں راہ راست پر لاکر اس رنج و غم سے سبکدوش فرمائے) انھوں نے اس موقع پر اپنے دلکو ٹھنڈا کرنے کے لئے لکھا ہے کہ "حافظ ابن قیم کی اعلام الموقعین دیکھ لیتے تو اُن کو تکلیف اور اظہار تکلیف کی حاجت نہوتی" جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ یہ تحقیق کتاب مذکور میں موجود ہے یا یہ کہ کتاب مذکور میں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن کریم میں کوئی آیۃ منسوخ نہیں۔ حالانکہ یہ مولویصاحب کا سفید جھوٹ نہیں بلکہ سیاہ جھوٹ ہے۔ مولوی صاحب کتاب مذکور کی جلد اوّل صفحہ ۱۲ کا حوالہ دیکر لکھتے ہیں کہ وہاں حافظ ممدوح نے نسخ کی اصطلاحات جدیدہ و قدیمہ بتلائی ہیں منجملہ ان کے یہ بھی ہے کہ سلف کی اصطلاح میں کسی ایسی آیت کو بھی منسوخ کر دیا کرتے تھے جسکی تفسیر دوسرے مقام پر دوسرے طریق سے آئی ہے" مولوی صاحب اس عبارت سے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ متقدمین نے جسقدر آیات کو منسوخ بتایا ہے۔ اور جنکی تعداد قریبًا چھ سو ہے وہ سب کی سب اسی معنی سے انکے نزدیک منسوخ کہلاتی تھیں کہ ان کی تفسیر کسی اور موقع پر آچکی ہے ورنہ ان کے نزدیک کوئی آیت حقیقۃً منسوخ نہ تھی حالانکہ اوپر کی عبارت سے یہ مطلب ہرگز ہرگز کسی طرح سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ مولوی صاحب اپنے انہی الفاظ میں غور کریں "کسی ایسی آیت کو بھی منسوخ کہ دیا کرتے تھے" اب ناظرین سمجھ سکتے ہیں کہ اس عبارت سے انکے نزدیک قرآن کریم میں منسوخات کے ہونے یا نہ ہونے کا مسئلہ کس حد تک حل ہوسکتا ہے ؎

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کتاب مذکور کی اصل عبارت بھی یہاں نقل کر دیجائے تاکہ مولوی کا جھوٹ اچھی طرح سے کھل جاوے۔ اصل عبارت یہ ہے "قلت مراده ومراد عامة السلف بالناسخ والمنسوخ رفع الحكم بجملته تارةً وهو اصطلاح المتاخرين ورفع دلالة العام والمطلق والظاهر وغيرها تارةً الخ +

اخیر میں ہم خود مولوی صاحب کے کلام ہی سے ظاہر کرتے ہیں کہ مولوی صاحب کا دعویٰ غلط ہے۔ وما احسن ما قیل دروغ گورا حافظہ نباشد۔ آپ لکھتے ہیں۔ حالانکہ اصطلاح جدید کے مطابق یہ آیت منسوخ نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ نہ امر ہے نہ نہی بلکہ جملہ خبریہ ہے" اس جگہ خود مولوی صاحب کے بیان سے صاف ظاہر ہوگیا کہ اصطلاح جدید کے روسے اخبار تو دائرہ منسوخیت سے خارج ہوجاتی ہیں مگر اوامر و نواہی داخل ہی رہتے ہیں یعنے اوامر و نواہی میں تو متاخرین کے نزدیک بھی نسخ متحقق ہے البتہ اخبار سے نسخ کا تعلق ان کے نزدیک نہیں +

خاکسار

محمد اسمٰعیل مولوی فاضل و منشی فاضل

از قادیان

ناصح المسلمین تحفۃ الواعظین

پنجابی زبان کے مشہور شاعر ہمارے دوست مولوی محمد دلپذیر صاحب کی یہ ایک تازہ تصنیف ہے۔ جس میں بدرسومات رائج در مسلمانان پنجاب کا ذکر کرکے دلچسپ سلیس نظم میں ان کے دفعیہ کی ترغیب دی گئی ہے۔ تمہید میں مسلمانوں کی مالی حالت کے دن بدن تنزل کے پانچ سبب لکھے ہیں۔ آپس کی بے اتفاقی بے علمی۔ بے روزگاری۔ فضولخرچی۔ سودی قرضہ۔ فی زمانہ واعظین کو چاہیے کہ اس قسم کی باتیں عوام کو سُنایا کریں۔ ایک شعر جو کیمیا گروں کے متعلق لکھا ہے ہدیہ ناظرین ہے ؎

کیمیا والے ٹھرک انہانوں بوٹیاں پھرن ڈھونڈیندے
جو کُجھ گھر دا ترکہ ہووے ساڑ سواہ کریندے

یہ کتاب عمدہ کاغذ پر بہت خوشخط لکھی ہوئی ہے اور بقیمت ۶ر فی نسخہ جناب مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیرہ۔ ضلع شاہپور سے مل سکتی ہے۔ اس کتاب کا رواج پنجاب میں دینا مفید ہوگا +

"پھر بہار آئی چمن میں"

(۸- ربیع الاول ۱۳۳۰ھ)

رُت بدلی- پر میں نہ بدلا- خزاں کے بعد بہار آئی اور کیوں نہ آتی- درختوں کے پھولنے پھلنے کا وقت مقرر ہے- مگر آہ! نہیں مقرر تو انسان کے پھولنے پھلنے کا وقت آجکل آڑو اور آلوچہ کی سوکھی ہوئی شاخوں پر جو سفید اور گلابی پھول بہار دے رہے ہیں وہ کچھ دیکھنے سے ہی تعلق رکھتے ہیں- ان کو دیکھ کر میرے دل میں کیا کیا اُمنگیں پیدا ہوئیں- کیا کیا خیالات اٹھے- یہ نظم پڑھ لیجئے- جو میں نے صبح لکھی ہے ÷

پھر مرے دل میں خیالِ ماہ رو پیدا ہوا
پھر کسی کوچے میں شوقِ جستجو پیدا ہوا
پھر مرے سینے کے داغوں میں بہار آنے لگی
پھر ہوا پیماں شکن کی یاد میں توبہ شکن
پھر چمک اُٹھے محبت کے شرارے قلب میں
پھر دلِ ایذا طلب کو چھیڑ کی عادت ہوئی
پھر لگی ٹانکے لگانے سوزنِ فکر و خیال
پھر کسی کی نوکِ مژگاں کی خلش ہونے لگی
پھر دلِ درماں طلب کو اک مسیحا کے حضور
پھر نمک پاشِ جراحت دلربا کی یاد ہے
مدتوں سے دل کی بستی ہو چکی تھی اک اُجاڑ
بڑھ گئی جب حد سے بڑھ کر میکشوں کی تشنگی
جب خزاں آئی ہمارے گلشنِ امید میں
پھر وہی ختم الرسل کی بعثت ثانی ہوئی
آگئی فی الفور آڑے رحمتِ پروردگار
پھر وہی ہے جلوۂ احمد وہی مشتاق ہیں
چودھویں کے چاند سے مجھ کو محبت ہو گئی
ٹھوکریں کھا کھا کے رہ جائیگا راہِ عشق میں
پہلی بعثت میں نبی کا مدح گو حسان تھا

پھر لبِ جُو سبزۂ بیگانہ خو پیدا ہوا
پھر کسی سے مجھ کو ذوقِ گفتگو پیدا ہوا
پھر کوئی بلبل بہ شاخِ آرزو پیدا ہوا
پھر وہی سودائے زلفِ مشکبو پیدا ہوا
پھر وہی آتش فشانِ شعلہ رو پیدا ہوا
شوقِ دشنام زبانِ تند خو پیدا ہوا
پھر مرے چاکِ گریباں میں رفو پیدا ہوا
درد دل میں اور اشکوں میں لہو پیدا ہوا
حاضری کا شوق با صد آرزو پیدا ہوا
پھر مرے بستانِ دل میں لالہ رو پیدا ہوا
جانے کیوں اس بن میں نخلِ آرزو پیدا ہوا
غیب سے اک جامِ صہبا و سبو پیدا ہوا
ابرِ رحمت سے گلِ لا تقنطوا پیدا ہوا
جب گروہ پاک لَمَّا یَلحَقُوا پیدا ہوا
جب کبھی اسلام کا کوئی عدو پیدا ہوا
غلغلہ صلِّ علیٰ کا چار سو پیدا ہوا
اس صدی میں جب سے تو لے ماہ رو پیدا ہوا
جس کو فکرِ مال و جان و آبرو پیدا ہوا
دوسری میں کہتے ہیں اکمل کہ ....

چھوٹا مُنہ بڑی بات

جو کی تقلید خسرو کی تو کار کوہکن بگڑا
چلا کوا جو چالِ ہنس تو خود اُسکا چلن بگڑا

معزز ناظرین- آپ نے اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۹ / جنوری ۱۹۱۲ء کو ضرور ملاحظہ کیا ہوگا- جس میں ایک شخص مسمی عبدالرؤف ساکن محلہ مہولی وہابیوں کا حقِ نمک ادا کرتا ہوا زیر سُرخی قادیانی خلیفہ سے مخاطبہ- ایک مضمون شائع کیا ہے اور لکھا ہے کہ حضرت

کے ایک مرید نے بدر ۱۹- نومبر ۱۹۱۱ء میں ایک مغالطہ جس دریدہ دہنی و گنوارپن سے شائع کیا ہے آپ نے دیکھا ہوگا ÷

ناظرین- الحمدللہ کہ جس مغالطہ کو ہم نے ثنائی مغالطہ قرار دیا تھا اُس نے بھی اس کو مغالطہ ہی تسلیم کیا- آگے چلکر پھر اس طرح رقمطراز ہے کہ میں اس کی حقیقت سے خوب واقف ہوں اس کو نہ تو صحیح اُردو لکھنی آتی ہے نہ بولنی- بہرکیف حقیقت کا پتہ تو اُسے اس وقت معلوم ہوگا جب اس کی اُردو دانی پبلک پر روز روشن کی طرح نمایاں ہوگی- لہذا بپاس خاطر ناظرین اُس کا اصلی فوٹو بھی پیش نظر کرتے ہیں ÷ یہ شخص ایک مدت تک ایک وہابی مولوی کا شاگرد بنا رہا- لیکن جب اُس نے دیکھا کہ وہابی کے شاگرد بننے میں مجھے لوگوں سے خفت اُٹھانی و شرمندہ ہو جانا پڑتا ہے اور ساتھ ہی اس کے پبلک کی نظر میں بھی حقیر و ذلیل بنا رہا کرتا ہوں- فوراً مُلاجی کی شاگردی سے مستعفی ہو ایک اسکول میں جا داخل ہوا- وہاں اُس کی جیسی علمی لیاقت رہی وہ اظہر من الشمس ہے- یہ ہائی اسکول کے تیسرے درجہ میں برابر دو سال تک صرف اُردو و فارسی میں ہی ناکامیاب ہوتا رہا- پس جب اُس نے دیکھا کہ ناکامیابی ہی ناکامیابی ہے- مجبور ہو کر دوسرے اسکول میں داخل ہونا چاہا- وہاں بھی وہ اُردو ہی میں ناکامیاب ہوا ناچار قسمت کا رونا روتا ہوا پھر اپنی اصلی جگہ واپس آیا- یہاں بھی امسال کے سالانہ امتحان میں ناکام رہا- آخر کار ٹرائل پر ترقی ملی کہ اگر ایک ماہ میں کچھ ترقی کر گیا تو کر گیا ورنہ پھر اُسے اُسی درجہ میں واپس جانا ہوگا جہاں سے آیا ہے- اب تو ہم امید کرتے ہیں کہ ناظرین نے اُس کی اُردو و فارسی کی لیاقت کا پورا پورا اندازہ کر لیا ہوگا پھر آگے چلکر یہ لکھتا ہے کہ یہ مرید ہر ایک بات میں دہلوی نقال کی نقلیں کرتا ہے- بہت خوب ہم نے تو ابھی تک کوئی نقل نہیں کی مگر اُس نے تو از خود کر دکھایا- سچ ہے- ڈالے جو کوئی خاک اگر آفتاب پر ÷ پڑتی ہے آکے اُس کے رُخ بے حجاب پر- یہی نہیں بلکہ وہ تو دہلوی نقال کے نقال کی نقلیں کرتا ہے- کیونکہ وہ خود ایک وہابی مُلا کا شاگرد ہے جس سے اُس کو کسیطرح انکار نہیں ہو سکتا- اور اُس کا اُستاد میاں نذیر حسین کا روحانی فرزند ہی نہیں بلکہ شاگرد بھی ہے ÷

لہذا اگر اُس کو نذیر حسین کے نقال ہونے میں شک ہو تو وہ نقالی سرٹیفکیٹ جسکو اُسی کے رُوحانی بھائیوں نے آٹھ صفحہ کا منجانب ایک صادق القول خاکپائے علماء باعمل برخلاف ایک غیر مقلد کے شائع کیا- جس میں میاں نذیر حسین کا فوٹو بھی اچھی طرح کھینچے جاتا ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے یورپ سے ایک لہری آیا (ہم بنظر تہذیب اسکو چھوڑ دیتے ہیں) اب اُسے لازم ہے کہ اپنا نقال ہونا تسلیم کرے ورنہ اس داغ ندامت کو مٹانے کیلئے اس کا جواب دے کہ یہ سرٹیفکیٹ اسکے رُوحانی بھائیوں کی دی ہوئی ہے یا نہیں- کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس کے دل میں کبھی نامہ نگاری کا خیال بھی نہ گزرا ہوگا- لیکن ہم نے اپنے ناظرین کو بدر ۱۹- نومبر ۱۹۱۱ء میں بتلا دیا ہے سہ کوئی معشوق ہے اِس پردۂ زنگاری میں- مگر ہنوز آنکھوں کو انتظار ہی انتظار ہے کہ دیکھئے کب چہرہ سے نقاب اُٹھتی ہے- اس لئے اس کو لازم ہے کہ پہلے اپنا پوزیشن صاف کرے کہ وہ حنفی ہے یا وہابی- اہلحدیث اگر حنفی ہے تو اُسے کیا پڑی ہے کہ ابن خرزج کے دامن کا دھبا مٹانے کی کوشش کرتا ہے کیا وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے رُوحانی باپ محبوب احمد المعروف خیر شاہ نقشبندی مجددی امرتسری نے ثناءاللہ کے ہوا خواہوں کو کیا کہا ہے ÷ اور اگر وہابی ہونیکے م

اہلِ دل کون ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح نے ایک دفعہ فرمایا کہ اہلِ دل کے واسطے تھیٹر دیکھنا جائز ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ اہلِ دل کون ہوتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ اہلِ دل وہ ہیں جنکے متعلق ایک شاعر کہتا ہے ؎

نہ تواند از سرِ بازیچہ حرفے
کزاں پندے نگیرد صاحبِ ہوش

برگِ درختانِ سبز در نظرِ ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفتِ کردگار

تحفہ بنارس پر ریویو

ایڈیٹر صاحب پرکاش لکھتے ہیں تحفہ بنارس بزبان اُردو ضخامت ۶۰ صفحے مصنفہ مفتی محمد صادق ایڈیٹر بدر قادیان۔ کتاب کا نام گمراہ کرنے والا ہے کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بنارس کے حالات درج ہونگے لیکن کتاب کو کھولنے پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک لیکچر ہے جو مفتی صاحب نے اپریل ۱۹۱۱ء کو بنارس میں دیا تھا۔ پہلے حضرت محمدؐ کو پیغمبر ثابت کرکے پھر مرزا غلام احمدؐ صاحب کو "اوتار" ثابت کیا گیا ہے۔ کتاب کو پڑھ کر بہت سا دلچسپ مصالحہ ملتا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۴ر ہے +

بدر۔ اُردو لٹریچر سے نفرت اور نیا سنسکرت نما ہندی الفاظ فارسی لباس لٹریچر ایجاد کرنے کے شوق میں ہمارے آریہ ہموطن ایسے مستغرق ہوئے کہ فارسی اردو ترکیب لفظی کے معنے سمجھنا ان کے واسطے ایسا مشکل ہو گیا ہے کہ ہر بات کو ان کو گمراہ کر رہی ہے منجملہ انکے تحفہ بنارس کی ترکیب بھی ان کو گمراہ کرنے والی نظر آتی ہے حالانکہ اس قسم کے ناموں کی کئی کتابیں پہلے سے اُن کی خدمت کے واسطے موجود ہیں۔ مثلاً تحفۃ الہند اللہ اس کے مصنف پر رحم کرے +

مدارج اسلام

اس کتاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسو پچیس فضائل اور حقوق کی فہرست دی گئی ہے۔ جو خاص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور آپ کی امت کو عطاً ہوئے ہیں۔ کتاب مؤلفہ مولوی قاری عبد العلی صاحب ہر ... ملنے کا پتہ ... ہے +

... صاحب سوداگر کتب۔ امرتسر

بدر خواتین

عورتو شرک سے بچو

مجھے خیال آیا ہے کہ ہم عورتیں کیسی کمزور یا دوسرے لفظوں میں بے پروا ہیں کہ اگر کسی نے بُری سے بُری مثال دینی ہو تو وہ عورتوں پر دیتا ہے۔ اگر بے صبری کی مثال ہو تو عورت پر۔ ناشکری کی عورت پر۔ مشرکہ عورت پھر کنے والے بھی تو سچے ہوتے ہیں۔ آجکل کی عورتوں نے شرک کو ایسی طرز سے پاس کیا ہوا ہے کہ الاماں +

خوشاب میں شرک کے بارے میں خاکسار نے وہ بات سُنی جسکو میری بہنوں میں سے کوئی بھی سچ خیال نہ فرمائینگی۔ یہاں کسی سید کا بچہ فوت ہو گیا تھا اور وہ اپنے بچے کو قبرستان میں دفن کر آئے۔ اب ایک بے اولاد عورت رات کے وقت اکیلی قبرستان میں جا کر اس بیچارے بچے کو قبر سے نکال کر لوریاں دیتی رہی کہ اولاد ہو۔ ہاں ایک اور بات یاد آگئی کہ اپنے سر کے بال گردن میں کھلے چھوڑ دیئے اور مُردہ بچے کو لوریاں دیتی رہی۔ بعد میں اُسی عورت کے خاوند نے (شاید کہاں سے آیا ہوگا) دیکھا اور وہ آگے بڑھا تو اس عورت نے اپنے سر کو ہلایا۔ بال کھولے ہوئے تھے عورت نے خیال کیا کہ یہ ڈر کر چلا جاوے گا مگر وہ اور آگے بڑھا پھر اس نے ویسا ہی کیا۔ مگر وہ پھر بھی مرد تھا اس نے کہا خواہ میری اپنی جان جائے تیرا پتہ لے لونگا کہ تم کون ہو بعد میں اس نے اپنا نام بتا دیا۔ خاکسار نے اکثر کو شرک سے منع کیا۔ مگر وہ شرک گویا ہر ایک کی روٹی ہے اور اس کے سوا عام عورتوں کا رہنا مشکل ہے خدا ہمیں محفوظ رکھے آج تک کبھی ایسا نہیں سُنا تھا +

اہلیہ ایوب احمد خوشاب

قدردانی

کل بروز جمعۃ المبارک۔ آپ کا اخبار "بدر" مورخہ ۱۵۔ فروری بعد انتظار بسیار پہنچا۔ لیکن بندہ بوجہ زکام شدید کے (جو کہ برابر دو دن سے تھا۔ اور جسکی وجہ سے آنکھ نہ لگتی تھی) اسکو پڑھنے سے اس وقت محروم رہا۔ آج خدا کے فضل سے کچھ آرام ہؤا۔ تو نماز فجر اور کلام مجید کی منزل وغیرہ سے فراغت حاصل کرکے سب سے اوّل اپنا پیارا اخبار کھولکر نہایت شوق سے پڑھنا شروع کیا یوں تو آپ کا سارے کا سارا اخبار۔ ایک قسم کے نور سے منوّر ہوتا ہے۔ اور اسم بامسمّیٰ "بدر" ہے۔ (گو کبھی صاحب مکرم دوست کی رائے ہو کہ وہ کوئی مفید کام نہیں کر رہا۔ ایڈیٹر) لیکن جس خاص مضمون نے میرے دل کو اس وقت ایک قسم کے جوش۔ خوشی۔ حیرت۔ مسرت تعجب اور امید سے بھر دیا۔ وہ "بدر خواتین" کی سرخی میں بعنوان "ایک تبلیغی خط" کے تھا۔ اس خط کے اعلےٰ مضمون۔ دلکش طرز تحریر۔ اور سادہ لیکن پر معنے الفاظ شستہ عبارت۔ نرمئی کلام۔ اور معقولیت جواب۔ ان سب نے ملکر مجھ پر ایک وجد کی حالت طاری کر دی۔ مضمون کے ختم ہونے پر بے اختیار کاتب مضمون کے واسطے صدائے مرحبا اور جزاک اللہ احسن الجزاء نکل گئی۔ اس لئے میں اپنی معزز بہنوں کو مبارکباد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ذٰلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء +

مبارکباد عرض کرنے کے بعد میں اپنی مکرمہ و معزمہ بہن (جنھوں نے اپنے خط کے اختتام پر اپنا نام نامی "سکینۃ النساء" تحریر فرمایا ہے اور جو فی الواقعہ اسم بامسمّیٰ ہیں) کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ آئندہ بھی اپنے مؤثر قلم سے ضرور عمدہ عمدہ مضامین سے مستفیض فرماتی رہیں۔ تاکہ دوسری بہنوں کو بھی اس طرح شوق پیدا ہو۔ بالآخر میں خدائے علیم کی درگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ قادر قدیم۔ آپ کی ہمت ولیاقت۔ جرأت اور علم میں برکت دے۔ اور آپ جیسی بہت سی بہنیں پیدا کرے۔ آمین

والسّلام

راقم الحروف۔ عاجز یوسف احمدی

ایک دُعا

ایک پٹھان نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں دُعا کیواسطے ایک تحریری درخواست دی حضرت نے اُسکے الفاظِ دُعا کو بہت پسند کیا۔ اس واسطے وہ ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں +

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم + نحمدہٗ ونصلے علیٰ رسولہ الکریم

مظہر الجود والکرم مخزن العلم والحکم نوردین اللہ الکرم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بروح القدس۔ امابعد التماس بندہ اینست کہ بسیار دُعا کنید کہ خداوند کریم مرا اوّل ایمان بعدہ عرفان وہدایت بعدہ ہر حاجت شرعی حاصل شود۔ بعدہ از جمیع حاسداں واز جمیع غمازاں و از حرکت جمیع شیطانان مراد برادران مرا و جمیع جمیعت احمدیاں

اخبار عالم پر ایک نظر

جنگ طرابلس کا سلسلہ جاری ہے وزیر اعظم اطالیہ نے الحاق طرابلس کا مسودہ اپنی پارلیمنٹ میں پیش کر دیا ہے اطالین جہاز جدہ اور مخا اعنی مکہ و مدینہ کے راہ کو جہازوں سے بند کر رہے ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار متعینہ عدن ایک تار میں لکھتا ہے کہ حدیدہ سے آئی ہوئی خبریں ظاہر کرتی ہیں کہ اطالوی جہاز گلا پیریا اور تین یا چار اور جنگی جہاز حدیدہ راس الغالبہ اور القطیب کی ناکہ بندی کر رہے ہیں جو بندرگاہ مذکور سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ بیڑہ کے باقی جہازات بحیرہ قلزم میں گشت لگانے اور ترکی بندروں کو جانیوالے جہازوں اور کشتیوں کی پڑتال کرتے ہیں یہ اعلان کیا گیا ہو کہ آئندہ ناکہ بندی حدیدہ سے جو ۱۴ درجہ ۷ ۴۴ دقیقہ عرض البلد اور ۴۲ درجہ ۱۴ دقیقہ طول البلد پر واقع ہے۔ راس میلے تک جو ۱۵ درجہ ۱۳ دقیقہ عرض البلد سے ۴۲ درجہ ۳۲ دقیقہ طول البلد پر واقع ہے کی جاوے گی۔ حدیدہ راس القطیب العنانہ اور لبرٹ خوار کے ترکی مقامات کے تمام تعلقات سے سمندر عملاً مسدود کر دئے جاوینگے۔ ترکی بندروں اور عرب کے درمیان تجارت بند ہے اور جن سوداگروں کے تعلقات ان مقامات سے ہیں ان کا سخت نقصان ہو رہا ہے۔

حدیدہ سے عدن کے سوداگروں کے پاس جو تار بدین درخواست موصول ہوئے تھے کہ ایک جہاز روانہ کیا جاوے اس کے بموجب میسرز کاؤس جی ڈنشا برادر کے جہاز ٹیونا کو چند یورپین سوداگروں نے کرایہ پر لے کر اطالین کونسل متعینہ عدن کی اجازت سے ہفتہ کے روز حدیدہ روانہ کیا ہے۔

جہاز ٹیونا۔ یہاں کے جرمن قونصل کو لے کر روانہ ہوا۔ اور اطالین جہازوں نے اس کی تلاشی لے کر بندرگاہ میں داخل ہونے کی اجازت دیدی۔ جہاز مذکور جرمن قونصل کو سوار کرائے ہوئے واپس آگیا ہے مگر کوئی مال یا مسافر نہیں لایا ہے جہاز دڈ کاک۔ یہاں سے ہفتہ کے روز ترکی بندرگاہ لوہیہ اور مخا کے واسطے آٹا اور دوسرا مال لے کر روانہ ہوا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کو اطالوی جنگی جہازوں نے مخا کے پاس روک کر آٹا اور دیگر سامان خوراک جو عدن کے سوداگروں نے مخا کو روانہ کیا تھا گرفتار کر لیا اور اطالی بندرگاہ متودع کو روانہ کر دیا ہے۔ خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکی حکام متعینہ یمن نے شمالی یمن کے ترکی فوجوں کو جنگی جمعیت ۲۰ بٹالین پر مشتمل ہے سواحل کی طرف روانہ ہونے کا حکم دیا ہے یہ بھی رپورٹ آئی ہے کہ اطالوی جنگی جہازوں کے راس القبطین پر ۵۰ گولے برسائے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا + مشرقی بنگال کے ایک زمیندار آنریبل چودھری محمد اسمٰعیل نے اپنی تمام زمینداری کا علاقہ جس کی کل آمدنی چون ہزار روپیہ سالانہ کے قریب ہے۔ بنگال کے مسلمانوں کی تعلیم کے واسطے **وقف** کر دی ہے اور گورنمنٹ کو اس امر کی اطلاع دی ہے اللہ تعالےٰ چودھری صاحب موصوف کو جزائے خیر دیوے +

کلکتہ میں نواب سراج الاسلام صاحب کی تحریک سے ایک **ہندو محمڈن ایسوسی ایشن** قائم ہوئی ہے۔ جس کے مقاصد یہ ہیں کہ ہر دو گروہوں میں قیام صلح کی عملی کارروائی ہو۔ باہمی پرخاش و عناد دور ہو۔ اور دوستانہ تعلقات قائم ہوں اگر آریاؤں کا وجود ہندوؤں میں نہ ہوتا جو بزرگان اسلام کو گالیاں دینا اپنے عملی مذہب کا جزو اعلےٰ بنائے ہوئے ہیں تو ایسی انجمن جلد کامیاب ہو جاتی + لالہ سائیں داس ایم۔ اے دیانند کالج کے نئے پرنسپل مقرر ہوئے سب آریہ ہندو اخبار **دہرمپال** کے خلاف ہو گئے ہیں سوائے اخبار شانتی کے + گجرات بمبئی کا ایک ہندو وکیل ایک کتاب بنام نیشن پتی نام کی اشاعت کے سبب گرفتار کیا گیا ہے یہ حد درجہ کی مغویانہ اور غدارانہ **کتاب** بتلائی گئی ہے اس کتاب میں لوگوں کو تحریک کی گئی ہے کہ انگریزوں کو ہندوستان سے نکالدیں اور عنان سلطنت اپنے ہاتھ میں لے لیں + یمن کے دو امام یحییٰ اور ود صیانی آپس میں لڑ پڑے ہیں کشت و خون ہو رہے ہیں یہ اور نئی مصیبت مسلمانوں پر ہے + روس میں بعض مقامات میں فصل نہیں ہوا سخت قحط کا اندیشہ ہو رہا ہے۔ نہایت افسوس کے ساتھ سنا گیا ہے کہ سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ کے مکان کو آگ لگی اور تمام اسباب بیت اور ذخیرہ کتب سب **طعمۂ آتش** ہو گئے۔ کیا سید صاحب کے قدیمی مہربان خاندان شاہی سے الخواص مصیبت کے وقت میں مدد نہ ملے گی +

بغداد ریلوے کا کویت تک بننا طے پایا ہے + ریلوے ورکشاپ لاہور کے لوگوں کے کام بند کر دیا + الہ آباد کی میونسپلٹی میں ایک دیسی لیڈی ممبری کی امیدوار ہے۔

احمدیت نے کیسا تقویٰ پیدا کر دیا ہے

ایک صاحب حضرۃ خلیفۃ المسیح کی خدمت میں خط لکھتے کہ میرے ماموں کے مجھ پر بڑے احسان ہیں اس نے مجھ کو پالا۔ میری شادی کی۔ اب مجھے اپنی جائداد کا وارث بنانا چاہتا ہے کیا شرعاً میرے واسطے جائز ہے کہ میں اسے قبول کر دں۔ سبحان اللہ کیا تقوےٰ ہے؟ کیا آجکل کے دنیادار ایک جائداد کے ملنے کے وقت فتوے پوچھتے ہیں یہ مسیح موعود کی غلامی کی شان ہے حضرت نے جواب میں دریافت کیا ہے کہ آیا تمہارے ماموں کے وارث شرعی اور ہیں یا نہیں۔

کیا نیک دل ہے

برادر منشی ہاشم علی صاحب احمدی گرداور ریاست پٹیالہ بدر میں تعمیر مدرسہ کی خبر پڑھ کر اپنی وسعت کے مطابق تعمیر مدرسہ کیواسطے کچھ نقد ارسال کرتے ہیں اور کچھ ماہواری چندہ مقرر کرتے ہیں اور لکھتے ہیں میری استطاعت بہت تھوڑی ہے ورنہ دل تو چاہتا ہے کہ لاکھ کا لاکھ میں ہی دیدوں۔ روپیہ پاؤں مل جائے تو یہ حالت شاید قلب کی نہ رہے اس واسطے یہی حالت موجودہ ہی اچھی ہے۔

باب قادیان مفتوح ہے

ہمیں بعض احباب کے ذریعہ سے یہ بات معلوم کر کے بہت افسوس ہوا کہ بعض جگہ مخالفین سلسلہ احمدیہ جہاں اور بہت سی غلط افواہیں اڑانے کے عادی ہیں وہاں یہ بھی مشہور کیا کرتے ہیں کہ قادیانی لوگ نہ کسی کو اپنا اخبار دکھاتے ہیں اور نہ اپنی کتب پڑھنے دیتے ہیں سوا ایسے لوگوں کی اطلاع کے واسطے شائع کیا جاتا ہے کہ جو صاحب چاہیں خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں ہمارے ہاں کی کتب اور اخبارات معرفت دفتر بدر بذریعہ وی پی یا نقد قیمت بھیجکر منگوا سکتے ہیں۔ زیادہ تشفی کے واسطے خود قادیان آسکتے ہیں ہمارا دروازہ ہر آنے والے کے واسطے کھلا ہے۔ جو صاحب چاہیں یہاں آکر تمام حال دریافت کر لیں۔

مبارک

برادر محمد بخش صاحب جن کا اشتہار متعلق خطبہ اخبار بدر میں شائع ہوا کرتا تھا یہاں تشریف لائے اور ان کا نکاح دختر منشی علی گوہر صاحب کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح نے گذشتہ ۲۲ فروری سنہ ۱۲ کی شام کو پڑھا۔ مہر مبلغ تین سو روپے مقرر ہوا [illegible] جانبین کے واسطے موجب نزول برکات کرے [illegible]

پارے کا گلاس

اس گلاس کے متعلق بہت [illegible] مشہور ہیں۔ دودھ [illegible] جسم میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ جریان منی [illegible] جسم وغیرہ خطرناک امراض دور ہوتی ہیں نشان یہ کہ [illegible] اندر پارا ڈالو نیچے سے نکل جائے تب تو اصلی گلاس

الخطبۃ

(۱) انتظام ہوگیا ہے اب کوئی درخواست نہ بھیجے۔
(۲) انتظام ہوگیا ہے اب کوئی درخواست نہ بھیجے۔
(۳) انتظام ہوگیا ہے اب کوئی درخواست نہ بھیجے۔
(۴) ایک احمدی دوست نوجوان عمر ۲۱ سال زمیندار وڑائچ ساکن راجیکے ضلع گجرات جو نہایت ہی سلیم خلیق اور شریف آدمی ہیں اور جن کی علاوہ زمینداری آمد کے ۲۰ روپے ماہوار تنخواہ ہے کسی زمیندار کے ہاں نکاح کرنا چاہتے ہیں جو صاحب پسند فرماویں وہ دفتر بدر میں اطلاع دیں۔
(۵) ہمارا ایک بھائی جو نیک۔ منکسر المزاج۔ احمدی۔ دیندار۔ حاجی عمر ۱۸ سال۔ خواندہ۔ اصل وطن چکوال ضلع جہلم۔ اس کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو۔

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے واسطے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور مجرب قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت عـہ روپے ہے۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔

مختصر فہرست کتب دوکان محمد یامین تاجر کتب

قادیان ضلع گورداسپور ۳/۴

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
نور القرآن حصہ اول۔ مصنفہ حضرت مسیح موعودؑ	۲ر		
اعجاز احمدی۔ ″ ″ ″	۳ر		
شہادت القرآن علی نزول المسیح ″	۴ر		
محمود کی آمین	سہ	کرامات المہدی	۱ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	۲ر		
نظم براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱ر		
ظہور المسیح مصنفہ اکمل صاحب	۶ر		
تعلیم المہدی	لـہ	اسلام اور بدھ مذہب	۳ر
شمائل شریف مترجم مجلد	۱۱ر		
تبلیغی کارڈ نظم مسیح موعودؑ فی سینکڑہ	۶ر		

العزیز علمی۔ ادبی۔ اسلامی۔ مضامین کا ماہوار رسالہ۔ بٹالہ ضلع گورداسپور سے نکلتا ہے۔ قیمت سالانہ محصول ڈاک عـہ

ست بچن ۲/۴

مژدہ ہے کہ کتاب ست بچن چھپ کر طیار ہے جس میں سکھوں کو بتایا گیا ہے کہ تمہارا اصل دین "اسلام" ہے تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو۔ قیمت ۱۱ر۔ اسکے علاوہ مندرجہ ذیل کتابیں بھی مل سکتی ہیں۔

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
آئینہ کمالات اسلام	عہ	انوار الاسلام	۴ر
کتاب البریہ	عہ	ایام الصلح فارسی	۸ر
روئداد جلسہ دعا	۳ر	استفتاء لیکھرام	۱ر
کرامات الصادقین	۸ر	نور الحق ہر دو حصہ	۱۴ر
حقیقت المہدی	۱ر	ازالہ اوہام حصہ اول	۱۲ر
شحنہ حق	۶ر	فتح اسلام	۳ر
توضیح مرام	۳ر	انجام آتھم	۱۲ر
قادیان کے آریہ اور ہم	۲ر	حقیقت الوحی	للعہ
حجۃ اللہ	۶ر	ضیاء الحق	۲ر
نشان آسمانی	۲ر	سر الخلافہ	۸ر
رسالہ جہاد	۱ر	کشتی نوح	۳ر
تریاق القلوب	۱۲ر	مسیح ہندوستان میں	۳ر
نجم الہدیٰ	لعہ	چشمہ معرفت	۱۲ر

لجۃ النور ۳ر

المشتہر۔ مہتمم کتبخانہ حضرت اقدس مسیح موعود۔ قادیان

مسلمانوں کا مشیر ۳/۴

اخبار "المشیر" ہے جو ان کے ملکی اور قومی حقوق کا محافظ انکی تمدنی برائیوں کا مصلح۔ انکی تعلیم کا حامی۔ انمیں اتحادی زندگی اور علمی۔ اخلاقی۔ مذہبی اور روحانی مذاق پیدا کرنیوالا۔ ملک بھر میں اپنی طرز کا نرالا ہفتہ وار اخبار ہے۔ قیمت صرف تین روپے سالانہ۔ المعلن۔ مینجر اخبار المشیر۔ مراد آباد۔

ضیاء الاسلام

صوبہ متحدہ میں اپنی طرز کا واحد علمی و مذہبی ماہوار رسالہ ہے جس میں علمی تمدنی۔ اخلاقی۔ تاریخی مضامین اور مخالفین اسلام کے اعتراضات کے متین و دندان شکن جواب ہوتے ہیں۔ قیمت سالانہ ع۔ لیکن آخر فروری سنہ ۱۹۱۲ء تک نصف قیمت ۸ر پر دینے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

المشتہر۔ مینجر ضیاء الاسلام۔ مراد آباد

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے۔ یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست۔ پیٹ کا درد اور متلی کے اکسیر کا اثر رکھتی ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ۴ر محصول ڈاک ایک سے کر ۴ تک ۵ر

عرق پودینہ ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق بنایا گیا ہے اس کا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی آتی ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار آنا۔ پیٹ کا درد۔ بدہضمی۔ متلی۔ استسقا کم ہونا ریاح کی علامتیں سب دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی مع محصول دو نک عـہ

ڈاکٹر ایس کے برمن۔ تاراچند دت نمبر ۵ و ۶ سٹریٹ کلکتہ

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد الحی صاحب عرب وہاں سے لائے ہیں مقوی اعضائے رئیسہ ہے اسکے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن میں نقصان نہیں ہوتی کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آجکل عرب صاحب نے ۶ روپیہ کا کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہونچے۔ ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی قادیان میں نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے۔ ایڈیٹر بدر

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسے لاہور مصدقہ حضرت امیر المومنین۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دینی ہے۔ یہ مفرح اور مقوی ہے۔ ہر قسم کے ضعف اور سستی [illegible] کو دور کرتی ہے دفتر اخبار بدر سے یہ ادائے قیمت نقد [illegible] یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

موسم آگیا ہے عرق بید مشک جن دوستوں نے [illegible] تو بہت جلد برتن اور آرڈر بھیجدیں۔ نہایت [illegible] جاویگا۔ پتہ حکیم غلام غوث۔ رام باغ [illegible]

اخبار قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلے علیٰ رسولہ الکریم

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بخیر و عافیت ہیں + اہل بیعت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بہمہ وجوہ خیریت ہے + حضرت نواب صاحب بمعہ اہل بیت تا حال مالیر کوٹلہ میں ہیں + حضرت میر ناصر نواب صاحب دار الضعفاء کے واسطے چندہ کرنے گئے ہوئے ہیں منشی محمد دین صاحب اپیل نویس کے خط سے میر صاحب موصوف کے سیالکوٹ چھاؤنی میں مقام کرنے اور نصرت کے ساتھ وہاں سے تشریف لے جانے کی خبر ملی ہے + اخویم مفتی فضل الرحمن صاحب (داماد حضرت خلیفۃ المسیح) کے گھر میں اللہ تعالیٰ نے چوتھا فرزند نرینہ عطاء کیا ہے۔ حضرت نے نام مولود مسعود کا عبد المالک رکھا ہے۔ پہلے ہر سہ فرزندوں کے نام فضل کریم۔ حفیظ الرحمٰن اور عبد اللہ ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہر چہار کو سعادت و عافیت کے ساتھ طول عمر عطاء کرے اور خادم دین اسلام بنائے۔ آمین ثم آمین + شیخ تیمور صاحب ایم۔ اے علیگڈھ کالج میں انگریزی کے پروفیسر ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے + ہماری دُعا ہے کہ ان کا یہ تعلق اُن کے واسطے اور جنکے درمیان میں وہ کام کرتے ہیں۔ اُن کے واسطے موجب حصول رضائے الہٰی ہو۔ آمین + صدر انجمن نے طلباء بورڈنگ کیخاطر ایک ڈسپنسری دار العلوم کھولدی ہے جو ڈاکٹر الہٰی بخش صاحب پنشنر سب اسسٹنٹ سرجن کے چارج میں رکھی گئی ہے + جمعہ گذشتہ میں حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے جماعت کو اتفاق و اتحاد کی تاکید کی۔ فرمایا۔ جس قوم کے ممبران آپس میں لڑنے جھگڑنے میں مصروف رہیں وہ دشمن کا مقابلہ کیونکر کرسکیں گے۔ اندرونی امن باہمی محبت اخوت اور ہمدردی سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہ حاصل ہو تو انسان پوری طاقت اور اطمینان کے ساتھ بیرونی حملوں کی رکاوٹ کے لئے طیاری کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس نیک نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق عطاء کرے +

مشورہ بعض احباب کی رائے ہے کہ جو صاحبان قیمت وقت پر نہیں دیتے ان کے نام اخبار بند کر دیا جائے۔ نہ دینے والے کی بدولت دینے والے صاحبان کے اخبار بھی وقت پر نہیں پہنچتے۔ اور آئے دن فنڈ مشکلات میں رہتا ہے۔ کبھی ملازمین کے واسطے تنخواہ نہیں۔ کبھی کاغذ ختم ہوگیا ہے۔ جیسا کہ آجکل۔ اس معاملہ میں احباب کی کیا رائے ہے +

وی پی یہ پرچہ برائے وصولی قیمت اخبار بابت سنہ رواں ان تمام صاحبان کی خدمت میں وی پی ہوگا۔ جنکی قیمت تا حال وصول نہیں ہوئی۔ ایسے تمام صاحبان کو ۱۵ روز قبل خط لکھے گئے تھے اور اطلاع کی گئی تھی۔ ان میں سے جن صاحبان کے خطوط ۵ تاریخ ماہ مارچ تک وصول ہوگئے ہیں کہ ہمارے نام کسی وجہ سے وی پی نکیا جائے۔ ان کے نام وی پی نہیں کیا گیا۔ ۵ کے بعد جو خطوط آئیں ان کی تعمیل نہیں ہوسکتی لیکن جو صاحبان بہر حال وی پی وصول نہ کرسکینگے۔ اُنکی خدمت میں پرچہ وی پی جب واپس آئے گا۔ نیا ٹکٹ لگا کر دوبارہ روانہ کر دیا جائے گا +

سرحد پر جو اسامیاں خالی تھیں وہ پُر ہوچکی ہیں۔ اب کوئی صاحب ان کے متعلق خط وکتابت نہ کریں +

دعا مدد جناب مولوی احمد دین صاحب کے فرزند محمد عبد اللطیف بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے +

درخواستِ دُعا شیخ عبد الغفور صاحب احمدی فیروزپور کو اللہ تعالےٰ نے فرزند نرینہ عطاء کیا ہے۔ احباب سے درخواست دُعا درازی عمر وسعادت مولود مسعود کرتے ہیں +

شکریہ حضرت صوفی غلام رسول صاحب راجیکی ان تمام احباب کی مہربانی کا شکریہ اداء کرتے جنھوں ان کے مولود مسعود کی خوشی میں مبارک باد کے خطوط لکھے اور عزیز کے واسطے دعائیں کیں +

(جزاہم اللہ احسن الجزا)

دعا مدد برادرم ملک غلام محمد صاحب احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں +

ایک نیک تحریک کی یاد دہانی

جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ قبل ازیں ہم نے اخبار بدر میں بماہ دسمبر ۱۹۱۱ء یہ تحریک کی تھی۔ کہ دربار تاجپوشی کی خوشی میں جو انعام ملازمان سرکاری کو عطاء ہو۔ وہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر دینا مناسب ہے اور خود بھی اس امر کا وعدہ کرکے پیش قدمی کی تھی۔ سو اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے مجھے اس وعدہ کے ایفاء کی توفیق بخشی۔ اور مجھے جو اپنی تنخواہ کا نصف مبلغ نو روپے بونس سرکار سے عطاء ہوا تھا۔ وہ میں نے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر دیا۔ مگر دیگر بھائیوں کیطرف سے بجز ایک بھائی کے جس نے اسی قسم کا بونس مبلغ ے داخل خزانہ انجمن کر دیا ہے۔ اور کسی کے اس کار خیر میں حصہ لینے کا حال مجھے معلوم نہیں ہُوا۔ یہ کوئی نیا چندہ یا نیا بوجھ تو نہ تھا۔ کہ جس کو برداشت کرنا محال تھا بلکہ یہ رقم تو تھوڑا سا دل کو سمجھانے سے ہی باآسانی ادا ہوسکتی تھی۔ صرف یونہی خیال کر لیا جاتا۔ کہ ہم اپنی موجودہ آمدنی سے کچھ نہیں دیتے۔ بلکہ یہ زائد رقم جو خدا نے دی ہے۔ اس کو اپنے مصرف میں لانے کی بجائے اُسی کے مصرف میں لگاتے ہیں۔ کہ جس نے یہ دی ہے۔ یہ تحریک تو اس عاجز نے ایسے وقت پر کی تھی۔ کہ ابھی یہ بونس ملا ہُوا نہ تھا۔ اور اس رقم کو اپنے مال میں شامل کرنے سے پہلے ہی علیحدہ کر لینا اور فی سبیل اللہ بھیج دینا آسان تھا مگر تاہم اگر اب بھی بونس پانے والے احباب دل سے اگر اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں تو کچھ مشکل نہیں ہے۔ وما توفیقنا الا باللہ +

الراقم خاکسار محمد عبد اللہ عفی عنہ
منشی ضلعدار نہر۔ حال وارد قادیان۔ ۲۔ مارچ ۱۲ء

کتب بدر ایجنسی
بمعہ قیمت کتب

مسلمانوں کا خدا اور اس کے حضور دعا	۲؍		
فصل حق	ا؍	تحفۃ الندوہ	۰؍
جواب سراج الدین عیسائی	۲؍	چٹھی مسیح	ا؍
سی حرفی عبد القدوس	۔؍	احمدی کا من مولوی محمد علی	ا؍
بلاغ لقوم عابدین	۱۰؍	تحفۃ المشتاقین	۔؍
کرشن اوتار	۔؍	گلدستہ احمدی	۔؍
سیف حق	۲؍	سی حرفی اللہ داد خان	۔؍
صدقے جاواں	۔؍	جام وحدت	۔؍
گل موتیا	۔؍	کا من احمدی اللہ داد خان	۰؍
اظہار حق	۔؍	سی حرفی فضلدین	۰؍
کلمۃ الفصل	ا؍	گلدستہ رسالت	۲؍
سچ بیان	۰؍	تعلیم القرآن	ا؍